AGA KHAN UNIVERSITY EXAMINATION BOARD

SECONDARY SCHOOL CERTIFICATE

CLASS X EXAMINATION

MAY 2012

Urdu Compulsory Paper I

Time allowed: 45 minutes Marks 30

ہدایات

1۔ ہر سوال کو غور سے پڑھیے۔

2۔ جوابات کے ورق پر جوابات دیجیے جو علیحدہ مہیا کیا گیا ہے۔ اپنے جوابات، سوالات کے پرچے پر ہرگز نہ لکھیے۔

3۔ جوابات کے ورق پر 100 تک نمبر دیے گئے ہیں۔ آپ 1 سے 30 نمبر تک ہی جوابات دیجیے۔

4۔ ہر سوال کے چار انتخابات (options) D, C, B, A دیے گئے ہیں۔ ان میں سے **ایک** کو منتخب کیجیے۔ پھر جوابات کے صفحے میں متعلقہ دائرے کو پنسل سے بھر دیجیے جیسا کہ نیچے دکھایا گیا ہے۔

امیدوار کے دستخط

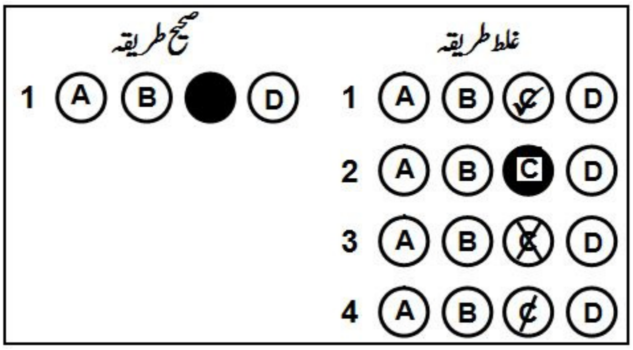

5۔ اگر آپ اپنا جواب بدلنا چاہیں تو پہلے والے جواب کو مکمل طور پر ربڑ سے مٹا دیجیے پھر نئے دائرے کو بھریے۔

6۔ جوابات کے صفحے میں کچھ نہ لکھیے۔ کمپیوٹر صرف بھرے ہوئے دائروں کو ریکارڈ کرے گا۔

پہلا جز : سمعی مہارتیں

ہدایات پر غور کیجیے:

اس جُز کا کل دورانیہ 25 منٹ ہے اور اس کے کل نمبر 16 ہیں، آپ کو دو اقتباسات سنائے جائیں گے۔ ہر اقتباس دوبار سنایا جائے گا۔ پہلے اقتباس نمبر 1 کو غور سے سنیں اور پھر اس اقتباس سے متعلق 8 سوالات کو پڑھیے۔ ان سوالات کو پڑھنے کے لیے 2 منٹ کا وقفہ ہو گا۔ اس کے بعد آپ اقتباس نمبر 1 دوبارہ سنیں گے اور اپنے جوابات جوابی ورق پر چار خانوں میں سے ایک صحیح خانے کو پُر کر کے دیں گے۔ اس اقتباس کے سوالات کو حل کرنے کے لیے آپ کو 4 منٹ کا وقت دیا جائے گا اس کے فوراً بعد آپ اقتباس نمبر 2 سنیں گے اور اس کے بعد اقتباس نمبر 2 سے متعلق سوالات کو پڑھنے کے لیے 2 منٹ کا وقفہ دیا جائے گا۔ اس کے بعد آپ اقتباس نمبر 2 دوبارہ سنیں گے اور اپنے جوابات جوابی ورق پر چار خانوں میں سے ایک صحیح خانے کو پُر کر کے دیں گے۔ اس اقتباس کے سوالات کو حل کرنے کے لیے آپ کو 4 منٹ کا وقت دیا جائے گا۔ آپ سماعت کے بعد دیے ہوئے وقفے میں اپنے جوابات دے سکیں گے۔

اقتباس نمبر 1 سے متعلق سوالات:

1۔ مصنّف کے خیال میں چین میں کس چیز کی کمی ہے؟

A۔ کھانے کی
B۔ دولت کی
C۔ جگہ کی
D۔ آزادی کی

2۔ سنی گئی عبارت کے مطابق سڑک پر کیا نہیں کیا جاسکتا؟

A۔ رہا نہیں جاسکتا
B۔ سویا نہیں جاسکتا
C۔ تھوکا نہیں جاسکتا
D۔ کھیلا نہیں جاسکتا

3۔ اگر چین میں رہنا پڑے تو زندگی کیسی ہو جائے؟

A۔ حرام
B۔ سہل
C۔ مشکل
D۔ خوش گوار

4۔ پاجامہ غسل خانے میں لٹکا چھوڑ آنے کی وجہ کیا تھی؟

A۔ اس کی ضرورت نہ تھی
B۔ مصنّف کی بھول تھی
C۔ سامان زیادہ تھا
D۔ پاجامے زیادہ تھے

5۔ ہوٹل والوں نے مصنّف کو کیا دیا؟

A۔ ایک عدد پیکٹ
B۔ ایک عدد پاجامہ
C۔ ایک عدد چپّل
D۔ ایک عدد بستر

6۔ چین میں چیزیں گم نہ ہونے کا سبب ہے وہاں کے لوگوں کا

A۔ فیّاض ہونا
B۔ ایمان دار ہونا
C۔ منصف ہونا
D۔ نفاست پسند ہونا

7۔ احتیاط کس ڈر سے کی گئی؟

A۔ خوف کی وجہ سے

B۔ بھول جانے کی وجہ سے

C۔ چوری ہو جانے کی وجہ سے

D۔ جہاز روک لیے جانے کی وجہ سے

8۔ سُنا گیا اقتباس ادب کی کس صنف سے تعلق رکھتا ہے؟

A۔ ناول

B۔ سفر نامہ

C۔ ڈراما

D۔ سوانح

جب تک آپ سے کہا نہ جائے صفحہ نہ الٹیے

اقتباس نمبر 2 سے متعلق سوالات:

9۔ عبارت میں سنائے گئے چاروں ملکوں کے نام میں کیا چیز مشترک ہے؟

A۔ بولی

B۔ لباس

C۔ رنگ

D۔ قافیہ

10۔ مارخور کتنے ملکوں میں پایا جاتا ہے؟

A۔ چار

B۔ چھے

C۔ آٹھ

D۔ دس

11۔ مارخور کے شکار پر پابندی کی وجہ ان کی

A۔ مشکل پسندی ہے۔

B۔ خطرناک فطرت ہے۔

C۔ تیزی سے کم ہوتی تعداد ہے۔

D۔ تیزی سے بڑھتی تعداد ہے۔

12۔ ایک اندازے کے مطابق دنیا میں مارخور کی تعداد کتنی ہے؟

A۔ ڈھائی ہزار

B۔ تین ہزار

C۔ پانچ ہزار

D۔ سات ہزار

13۔ گرمیوں میں مارخور کی غذا کیا ہوتی ہے؟

A۔ پتّے

B۔ درخت

C۔ جھاڑی

D۔ گھاس

14۔ فارسی زبان کے لفظ "مار" کے معنی ہیں

A۔ کھانا

B۔ سانپ

C۔ کھانے والا

D۔ مارنے والا

15۔ چٹان پر گر کر کیا جم جاتا ہے؟

A۔ جھاگ

B۔ پانی

C۔ گرد

D۔ کیچڑ

16۔ مارخور کتنی تعداد کے گلّے میں رہتا ہے؟

A۔ 10

B۔ 20

C۔ 30

D۔ 40

جب تک آپ سے کہا نہ جائے صفحہ نہ الٹیے

دوسرا جز: تفہیم عبارت خوانی: اس حصّے کو مکمل کرنے کے لیے آپ کے پاس 20 منٹ ہیں۔

پہلا اقتباس:

اب ہمیں ایک اور خوف ستانے لگا کہ ٹھیک ہے کتاب تو چھپ گئی مگر اسے کوئی منہ بھی لگائے گا یا نہیں اور کسی نے پڑھ بھی لی تو پڑھنے کے بعد کلمۂ خیر کہے گا یا کوئی دوسرے قسم کا کلمہ.......... بالکل ایسے ہی جیسے ہمارے گڈریئے دوست کے دل میں منگنی کے بعد کبھی یہ وسوسہ اٹھا ہو کہ وہ نیک بخت سچ مچ شادی بھی کرلے گی یا مکر جائے گی۔ بہر حال گڈریئے کے ساتھ تو جو کچھ ہوا وہ جانے۔ ہماری شادی.......... قارئین کے ساتھ.......... سچ مچ ہو گئی اور بڑی دھوم دھام سے بلکہ اتنی غیر متوقع دھوم دھام سے کہ دولھے کا دل ذرا سہم سا گیا۔ ہوا یہ کہ کتاب چھپتے ہی شفیق الرحمٰن مبارک بادلے کر آ گئے۔ سید ضمیر جعفری ہارلے کر پہنچے۔ کراچی سے ابنِ انشا نے پھول بھیجے۔ مشتاق یوسفی نے ثمر پھینکے۔ لاہور سے محمد خالد اختر نے ایک چمکیلی سی شاباش بھیجی اور سید عابد علی عابد تو ایک اونچا سا بانس لے آئے اور ہماری انگلی پکڑ کر اس پر چڑھانے کی کوشش کی.......... بہ دیگر الفاظ ایک دہشت زدہ فوجی کی پیٹھ اس زور سے تھپکائی گئی کہ اسے شاباش پر سینہ پھُلانے سے زیادہ پیٹھ سہلانے کی پڑ گئی۔ حتّٰی کہ غریب نے آخر خدا سے ایک خفیہ دعا مانگی: ''اے اللہ ان سب مہربانوں کو اس مبالغے کے لیے معاف فرما جو انہوں نے میرے حق میں کیا ہے اور مجھے وہ لطف معاف کر جو میں نے ان مبالغوں سے اٹھایا ہے۔'' بجنگ آمد کی اشاعت کے بعد بے شمار کھٹ مٹھّے واقعات پیش آئے۔ ہمارے ساتھ شامیں منائی جانے لگیں جو ہمارے اناڑی پن سے روٹھ روٹھ جاتی تھیں۔ ادبی تقریبات کی کرسیٔ صدارت پیش کی جانے لگی۔ جس پر بیٹھنے کا ہمیں صحیح ڈھنگ نہیں آتا تھا۔ قوالیوں کی محفل میں شمولیت کے پیغام آنے لگے جن میں جھومنے کی ہمیں مشق نہ تھی۔ اس کے علاوہ ایک چھوٹی سی مگر خاصی مستقل مزاج سی میل شروع ہو گئی۔ جس میں کچھ قیامت کے نامے بھی آنے لگے۔ الغرض کتاب تو ہم نے ناعاقبت اندیشی کے ریلے میں لکھ ڈالی تھی۔ لیکن ان شاموں، صدارتوں اور قوالیوں .... کے لیے کوئی دفاعی تیاری نہیں کی تھی۔ بے شک قدرت نے ہمیں شہرت کے آسمان پر ٹمٹمانے کا موقع تو بخش دیا تھا لیکن سلیقہ نہیں بخشا تھا۔ نتیجہ یہ کہ دور سے تو ہم چھٹی ساتویں کے چاند نظر آنے لگے مگر جس کسی نے ازراہِ تجسس ہمیں قریب سے آ کر دیکھا، ہمیں اصلی چاند کی طرح راکھ اور راک (Rock) کا ڈھیر پایا اور ایک آدھ مزید پتھر پھینکے بغیر نہ گزرا۔

(کرنل محمد خان: بزم آرائیاں)

پہلے اقتباس سے متعلق سوالات:

17۔ مصنّف کی دوسرے قسم کے کلمے سے کیا مراد ہے؟

A۔ کتاب کی تعریف

B۔ کتاب کی اشاعت

C۔ کتاب کی اصلاح

D۔ کتاب پر تنقید

18۔ خدا سے خفیہ دعا کس نے مانگی؟

A۔ عابد علی نے

B۔ مصنّف نے

C۔ ابن انشا نے

D۔ مشتاق یوسفی نے

19۔ اناڑی پن کی وجہ سے کیا روٹھ گئیں؟

A۔ ادبی شامیں

B۔ کرسی صدارت

C۔ ادبی تقریبات

D۔ قوالیوں کی محفل

20۔ مصنّف نے '' قارئین کے ساتھ شادی'' کی ترکیب استعمال کی ہے

A۔ طنزیہ معنوں میں

B۔ حقیقی معنوں میں

C۔ مجازی معنوں میں

D۔ مزاحیہ معنوں میں

21۔ اس تحریر کو پڑھ کر کس قسم کی صلاحیت اجاگر ہونے کے امکانات ہیں؟

A۔ داستان طرازی کے

B۔ مکالمہ نگاری کے

C۔ افسانہ نگاری کے

D۔ حسِ مزاح کے

22۔ چمکیلی شاباش کس کی طرف سے بھیجی گئی؟

A۔ ضمیر جعفری

B۔ مشتاق احمد یوسفی

C۔ ابن انشا

D۔ محمد خالد اختر

23۔ اقتباس میں کون سا موضوع زیرِ بحث ہے؟

A۔ قوالی کی محفل

B۔ ادبی تقریبات

C۔ ادبی شامیں

D۔ کتاب کی اشاعت

دوسرا اقتباس:

ایک واقعہ ایسا پیش آیا کہ اس کا خیال کر کے اب تک مجھے ہنسی آتی ہے۔ دہلی میں ایک مشاعرہ" جلسے میں زندہ کیا گیا تھا وہی ساز و سامان وہی کپڑے اور وہی لوگ، سو برس کے بعد پھر سامنے لائے گئے تھے۔ اسٹیج کے انتظام ہی کے لیے مولوی عبد الحق صاحب نے مجھے پکڑ بلایا تھا۔ پہلے بہروپ اور نقلیں ہوتی رہیں۔ آخر پردہ گرا اور مشاعرے کا نمبر آیا۔ تھوڑی دیر میں اسٹیج کا رنگ بدلنا کچھ آسان کام نہ تھا مجھے اس وقت سوا اس کے اور کچھ نہ سوجھا کہ ایک چھوٹی سی تقریر کر کے اس بے چینی کو کم کروں، میں نے کہا" یار! ذرا جلدی کرو۔ دیر ہو رہی ہے۔ مزا کر کرا ہو جائے گا۔ میں باہر جا کر کچھ بولنا شروع کرتا ہوں تمہارا کام جب ختم ہو جائے تو سیٹی بجا دینا میں اپنی اسپیچ ختم کر دوں گا۔ میں اسپیچ دینے میں سیدھا کھڑا نہیں رہتا، کچھ ہاتھ پاؤں بھی ہلاتا ہوں۔ خدا معلوم مولوی کریم الدین کا حال بیان کرنے میں کیوں میرے ہاتھ کا اشارہ کئی دفعہ مولوی وحید الدین سلیم کی طرف ہو گیا۔ مجھے تو معلوم نہیں، مگر جلسے میں اس نے کچھ اور ہی معنی پیدا کر لیے۔ مولوی صاحب کے والد بھی پانی پت سے دہلی آئے تھے۔ کتابوں کا بیوپار کرتے تھے۔ لوگ سمجھے کہ مولوی کریم الدین ہی مولوی وحید الدین کے والد تھے۔ ناموں کے یکساں ہونے نے اس خیال کو اور تقویت دی۔ اب جو ہے وہ مولوی صاحب سے پوچھتا ہے۔ "مولوی صاحب! کیا مولوی کریم الدین صاحب آپ کے والد تھے؟" مولوی صاحب کے تاؤ کی کچھ نہ پوچھو، دل ہی دل میں اونٹتے رہے۔ خدا خدا کر کے ڈیڑھ بجے مشاعرہ ختم ہوا، اسٹیج کے دروازے سے جو نکلتا ہوں تو کیا دیکھتا ہوں کہ مولوی صاحب دیوار سے چپکے کھڑے ہوئے ہیں، مجھے دیکھتے ہی بپھر گئے۔ کہنے لگے "فرحت! یہ سب تیری شرارت ہے۔ کریم الدین کو میرا باپ بنا دیا۔ تو گھڑی گھڑی ہاتھ سے میری طرف کیوں اشارہ کرتا تھا۔" میں نے کہا " مولوی صاحب! اسپیچ دینے میں ہاتھ کا اشارہ خود بہ خود اسی طرح ہو جاتا ہے۔ اگر اگلی صف میں بیٹھ کر آپ اس اشارے کو اپنے متعلق کر لیں تو اس میں میرا کیا قصور ہے۔"

مولوی صاحب کو مٹھاس کا بڑا شوق تھا۔ خدا شکر خورے کو شکر دیتا ہے ان کے بھی یار دوست، شاگرد غرض کوئی نہ کوئی ان کو مٹھائی پہنچا ہی دیتا تھا۔ یہ کچھ کھاتے، کچھ رکھ چھوڑتے مٹھائی کی ٹوکریوں میں جو کاغذ آتے، ان کو پونچھ پانچھ کر جمع کرتے جاتے، انھی کاغذوں پر خط لکھتے، غزلیں لکھتے۔ غرض کچھ لکھنا پڑھنا ہوتا بس انھیں کاغذوں پر ہوتا۔ خدا معلوم ایسے جھر جھر کاغذ پر یہ لکھتے کیوں کرتے تھے۔

مولوی صاحب دنیا میں کسی سے نہیں ڈرتے تھے، ہاں ڈرتے تھے تو مولوی عبد الحق صاحب سے۔ میں نے کئی دفعہ کوشش کی کہ مولوی عبد الحق صاحب کے متعلق ان کی رائے معلوم کروں، مگر وہ کسی نہ کسی طرح ٹال گئے۔ تھوڑے دن اور جیتے تو پوچھ ہی لیتا۔ دوسروں کے متعلق مجھے ان کی رائے معلوم ہے اگر ان ہی کے الفاظ میں لکھوں تو ابھی فوجداری ہو جائے۔

(ایک وصیت کی تعمیل: مرزا فرحت اللہ بیگ)

دوسرے اقتباس سے متعلق سوالات:

24۔ مصنّف اسپیچ دینے کے دوران کیا کرتے تھے؟

A۔ بیٹھ جاتے تھے

B۔ ناظرین کو دیکھتے رہتے تھے

C۔ سیدھے کھڑے نہیں رہتے تھے

D۔ لوگوں کو غصّہ دلاتے رہتے تھے

25۔ مولوی کریم الدین کا حال بیان کرتے ہوئے مصنّف کے ہاتھ کا اشارہ کس طرف تھا؟

A۔ وحید الدین سلیم کی طرف

B۔ مولوی کریم الدین کی طرف

C۔ کسی خاص سامع کی طرف

D۔ کسی خاص شاعر کی طرف

26۔ ناموں کی یکسانیت کی وجہ سے کس خیال کو تقویت ملی ؟

A۔ چچا اور بھتیجے ہیں

B۔ بھائی بھائی ہیں

C۔ باپ اور بیٹا ہیں

D۔ ماموں اور بھانجے ہیں

27۔ ”دل ہی دل میں اونٹتے رہے“ قواعد کی رُو سے کیا ہے ؟

A۔ محاورہ

B۔ نامکمل فقرہ

C۔ استعارہ

D۔ مجاز مرسل

28۔ مصنّف نے ”گھڑی گھڑی ہاتھ کا اشارہ“ کرنے کو کیسے سمجھایا؟

A۔ یہ تقریر کا انداز تھا

B۔ بات کو سمجھانا تھا

C۔ سامعین کو متوجہ کرنا تھا

D۔ گھڑی کی جانب اشارہ تھا

29۔ مولوی وحید الدین سلیم کھانے میں کیا شوق سے کھاتے تھے ؟

A۔ تلی ہوئی چیزیں

B۔ نمکین چیزیں

C۔ میٹھی چیزیں

D۔ مرچوں والی چیزیں

30۔ مولوی صاحب کس سے ڈرتے تھے ؟

A۔ مولوی عبد الحق سے

B۔ مولوی کریم الدین سے

C۔ مرزا فرحت اللہ بیگ سے

D۔ اپنے دوستوں سے

اختتام

Please use this page for rough work

Please use this page for rough work

Please use this page for rough work